اردو ڈیجیٹل پیپر
روزنامہ

کانگریس درپن

پٹنہ،08، جولائی، سوموار

بہار پردیش کانگریس سیوادل، صداقت آشرم، پٹنہ-10 بہار

بہار پردیش کانگریس سیوادل نے اگست یوم انقلاب بڑے جوش وخروش کے ساتھ منانے کا عزم کیا

Scanned with OKEN Scanner

پٹنہ؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) بہار پردیش کانگریس سیوا دل کی میٹنگ اتوار کو ریاستی کانگریس دفتر، صداقت آشرم، پٹنہ میں بہار پردیش کانگریس سیوا دل کے انچارج افروز خان اور ریاستی چیف آرگنائزر پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے کمار کی مشترکہ صدارت میں منعقد ہوئی۔ بہار پردیش کانگریس سیوا دل کے انچارج افروز خان نے کہا کہ ہمیں ان بہادر جنگجوؤں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ 9 اگست 1942 کو ممبئی کے آزاد میدان میں گاندھی جی نے انگریز ہندوستان چھوڑ دو※ کا نعرہ دیا تھا۔ آج ملک میں حالات کچھ ایسے ہی ہوتے جا رہے ہیں۔ خان نے کہا کہ مودی حکومت ایسے حالات کی ذمہ دار ہے۔ NEET پیپر لیک، ہاتھرس واقعہ، حکومت کی غلط پالیسیوں، آمریت، پیٹرول-ڈیزل، کھانا پکانے کی گیس، خوردنی تیل، دالیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ مودی حکومت نے منی پور میں بدامنی اور کسانوں کی تحریک کو بدنام کرنے کی بی جے پی کی سازشوں جیسی پالیسیوں کو نافذ کر کے ملک کو برباد کر دیا ہے۔ اس لیے، سیوا دل ایک پروگرام "مودی گدی چھوڑو" یوم انقلاب کے طور پر منعقد کرے گی۔ میٹنگ میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، پٹرول، ڈیزل اور اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کے خلاف آل انڈیا کانگریس کانگریس سیوا دل کی ہدایت پر منعقد ہونے والے احتجاج اور مظاہرے کو کامیاب بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیوا دل کے کارکنوں نے تحریک کو کامیاب بنانے کا عزم کیا اور اپنی شرکت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ کارکنوں نے کہا کہ طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ مرکزی حکومت کو خبردار کرے گا کہ کانگریس سیوا دل ابھی بھی سرگرم ہے۔ اگر کانگریس نے آنکھیں دکھانے کی کوشش کی تو ہم پوری طاقت سے جواب دیں گے۔ اس موقع پر موجود اراکین نے مرکزی حکومت سے مہنگائی پر فوری قابو پانے کی اپیل کی۔ میٹنگ کے فوراً بعد سیوا دل کے اراکین نے کانگریس سیوا دل کے نئے مقرر کردہ خزانچی آشوتوش رنجن کا خیر مقدم کرتے ہوئے ریاستی چیف آرگنائزر پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے کمار نے کہا کہ سیوا دل ہمارا خاندان ہے۔ ہم ہر وقت اپنے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ جب کانگریس سیوا دل مضبوط ہوگی تو ہم مضبوط ہوں گے۔ آنجہانی راجیو گاندھی نے بھی سیوا دل کے بغیر مضبوط نہیں ہو سکتا۔ سیوا دل ینگ بریگیڈ کے صدر آدتیہ کمار پاسوان نے کہا کہ انہیں کانگریس کو مضبوط بنانے میں تعاون کرنا چاہئے اور ملک میں مکمل تبدیلی لانے میں مدد کرنی چاہئے کانگریس سیوا دل مہیلا کی صدر روچی سنگھ نے خواتین کو سیاست میں آنے کی ترغیب دی۔ منعقدہ میٹنگ میں ریاست بھر سے سکریٹریز، صدر، زونل صدر اور نائب صدر احمد رضا خان، چپن جھا، ڈاکٹر مدن، سوکیش کمار، رام بابو، متھرا پنڈت، سنیل کمار سمن، ریاض احمد، گپتیشور چوبے، دیگر ریاستوں کے افسران نے شرکت کی۔ سیکرٹریز، افسران اور ضلعی سربراہان موجود تھے۔

میں نے ریاست کے شہری علاقوں میں پدیاترا نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کماری شلیجا

ہریانہ؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) میں نے ریاست کے شہری علاقوں میں پد یاترا نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جولائی کے آخر میں شروع ہونے والی اس یاترا کا مقصد کانگریس کے قومی صدر شری ملیکارجن کھرگے جی اور شری راہل گاندھی جی کے پیغام کو ہر شہری ووٹر تک پہنچانا اور عوام کو بی جے پی کی 10 سال کی غلط حکمرانی سے آگاہ کرنا ہے۔

※※ ہمارا مشن: ※※ شہری علاقوں میں بی جے پی کی غلط حکمرانی کو بے نقاب کرنا۔ ※※ شری راہل گاندھی جی اور شری ملیکارجن کھرگے جی کا پیغام عوام

تک پہنچانا۔ ※※ شہری اسمبلی حلقوں میں کانگریس کو فیصلہ کن برتری دلانا۔ ※※ اہم مسائل:- ※※ پراپرٹی آئی ڈی اور پی پی پی کے چکر میں پھنسے خاندان۔ دکانداروں اور تاجروں پر مسلسل حملے۔ جی ایس ٹی سے چھوٹے دکاندار پریشان۔ سیوریج سسٹم اور پینے کے پانی کے نظام کی خراب حالت۔ اس پد یاترا کے ذریعے عوام کو بی جے پی کے عوام مخالف فیصلوں سے واقف کرایا جائے گا اور کانگریس کا پیغام ہر گھر تک پہنچایا جائے گا۔ مس سلجا

Scanned with OKEN Scanner

بلیا اور کوشامبی اضلاع میں کانگریس پارٹی کے مقامی قائدین اور سیکڑوں کارکنوں نے بی جے پی کی طرف سے پارلیمنٹ میں دی گئی تقریر کو ہندومت کی تعریف کرنے اور نیٹ اور این ای ای ٹی کے امتحانات میں دھاندلی کے خلاف احتجاج کیا اور ایک میمورنڈم پیش کیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے محترمہ صدر کو۔ جس طرح کانگریس کے شیروں نے 2024 کے عام انتخابات میں بی جے پی کے جھوٹ کی فیکٹری کو تباہ کر دیا ہے۔ یہ مہم بلا تعطل جاری رہے گی۔ کانگریس پارٹی نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہیں دے گی۔ جب تک طلباء کو انصاف نہیں مل جاتا ہم ان کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ڈرومت، ڈراؤمت

منوہر پورا سمبلی حلقہ میں یوتھ کانگریس کے سابق اسمبلی صدر ڈاکٹر دنیش چندر کی قیادت میں میٹنگ کا انعقاد

سنگھ بھوم ؛ 7 جون 24 (نمائندہ ، کانگریس درپن) آج مورخہ 7.07.2024 کو ویسٹ سنگھ بھوم یوتھ کانگریس کی طرف سے منوہر پور اسمبلی میں یوتھ کانگریس کے سابق اسمبلی صدر ڈاکٹر دنیش چندر بوائے پائی کی قیادت میں اسمبلی سطح کی میٹنگ ہوئی۔ یوتھ کانگریس نے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر پروگرام منعقد کر کے تمام کانگریسیوں میں جوش وخروش پیدا کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ میٹنگ کی صدارت یوتھ کانگریس کے ضلع نائب صدر سریش ساویہ نے کی، میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ آنے والے منوہر پور اسمبلی انتخابات میں کانگریس مضبوطی سے مقابلہ کرے گی۔ اس کے لیے تمام بوتھوں پر ایڈ بوتھ مہم چلائی جائے گی اور بوتھوں کو مضبوط کیا جائے گا۔ پروگرام کے چیف کوآرڈینیٹر یوتھ کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری دین بندھو بوائے پائی نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ضلع میں کانگریس کو دوبارہ مضبوط کیا جائے۔ ہمیں عالمی یوم قبائلی دن اور یوتھ کانگریس کا یوم تاسیس 9 اگست کو بھرپور طریقے سے منانے کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ سابق امیدوار سبھاش ناگ نے کہا کہ کارکنان کو منظم ہو کر اسمبلی کے تمام بلاکس، پنچایتوں اور بوتھوں کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرنا شروع کر دینا چاہیے۔ منوہر پور اسمبلی سے دعویٰ کرنا یقینی طور پر کانگریس کا حق ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

نریندر مودی کی اگنیور یوجنا کی حقیقت اور راہل گاندھی کی سچائی کی طاقت

دہلی؛7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن)راہل گاندھی کی جانب سے ایوان میں مسئلہ اٹھانے کے بعد شہید اگنیور کے اہل خانہ، جن کی 2 ماہ تک کوئی پوچھنے والا نہیں تھا، اب فون کالز موصول ہو رہے ہیں، اور انشورنس کمپنی ادائیگی کر رہی ہے۔ پڑھیں جیتندر سنگھ کی کہانی ※※ ※※ سال 2022 میں راجستھان کے الور ضلع سے تعلق رکھنے والے 21 سالہ جیتندر سنگھ تنور اگنیور کے طور پر بھارتی فوج کا حصہ بنے۔ ※※ وہ صرف 15 ماہ کے لیے ملازم تھا جب اس سال 9 مئی 2024 کو جموں و کشمیر کے پونچھ میں ایک انکاؤنٹر کے بعد سر میں گولی لگنے سے اس کی موت ہوگئی۔ ※※ وہ راجستھان کے پہلے اگنیور ہیں جو شہید ہوئے۔※※ اس کی والدہ کا کہنا ہے کہ ان کی موت کو دو ماہ گزرنے کے باوجود حکومت سے کچھ حاصل کرنے کی بات تو چھوڑیں، انہیں اپنے بیٹے کا سامان اور موبائل فون تک نہیں ملا۔ ※※ لیکن 2 جولائی 2024 کو لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی نے اگنیور کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو سختی سے اٹھایا تھا، جس پر وزیر دفاع بھی الجھ گئے تھے۔ اس کے بعد حالات بدل گئے... ※※ 2 جولائی کو راہول گاندھی کے فوری طور پر اس معاملے کو اٹھانے کے بعد، 4 جولائی 2024 کو خاندان کو اچانک 48 لاکھ روپے انشورنس کے طور پر مل گئے۔ جیتندر سنگھ تنور کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ان کی شہادت کے تقریباً دو ماہ گزر جانے تک کسی نے نوٹس نہیں لیا۔ اور جب راہل جی نے اس معاملے کو بحث میں لایا تو گھر والوں کا خیال رکھا جا رہا ہے، کئی بار کالز آ چکی ہیں۔ جیتندر سنگھ کی آخری باقیات اور ان کا سامان بھی جلد ہی خاندان کو مل جائے گا۔ یہ ہے نریندر مودی کی اگنیور یوجنا کی حقیقت اور راہل گاندھی کی سچائی کی طاقت۔

مدھیہ پردیش کانگریس کے انچارج جنرل سکریٹری جناب جیتندر سنگھ جی اور سابق وزیر اعلیٰ ڈگ وجے سنگھ جی نے آج ریاستی کانگریس دفتر میں تنظیمی "منتھن میٹنگ" میں تمام سینئر لیڈروں اور ایم ایل اے کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران شری ارون یادو جی، اجے سنگھ جی، ڈاکٹر گووند سنگھ جی، سجن سنگھ ورما جی، کملیشور پٹیل جی، مینا کشی نٹراجن جی، اشوک سنگھ جی، اومکار مارکم جی، مکیش نائک جی سمیت سینئر لیڈران موجود تھے۔

Scanned with OKEN Scanner

آسام میں سیلاب کی وجہ سے بڑی تعداد میں اموات کی خبر انتہائی افسوسناک: پرینکا گاندھی واڈرا

دہلی ؛ 7 جون 24 (نمائندہ ، کانگریس درپن) آسام میں سیلاب کی وجہ سے بڑی تعداد میں اموات کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال کی وجہ سے لاکھوں لوگ ریلیف کیمپوں میں رہ رہے ہیں۔ اس مشکل وقت میں ہماری ہمدردیاں آسام کے لوگوں کے ساتھ ہیں۔ اس شدید سیلاب نے ماحولیات اور حیاتیاتی تنوع کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ کازرنگا میں بھی بڑی تعداد میں جانور مر چکے ہیں اور کئی زخمی ہیں۔ یہ بہت تشویشناک ہے۔ میں کانگریس لیڈروں اور کارکنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ راحت اور بچاؤ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ میں ریاستی اور مرکزی حکومتوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ متاثرہ لوگوں کی ہر ممکن مدد کریں۔ ہر سال آنے والے بڑے سیلاب اور ان سے ہونے والے نقصانات یہ بتاتے ہیں کہ ہمیں ماحولیات اور حیاتیاتی تنوع سے متعلق ایک ایسا پائیدار ماڈل بنانا ہوگا جس میں عام انسانوں اور جانوروں کی زندگیوں کا تحفظ ہو اور ہمارا ماحول بھی محفوظ ہو۔ ہمیں مستقبل کے ماحولیاتی ماڈل کے بارے میں مکالمہ شروع کرنا چاہیے۔

محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا

Scanned with OKEN Scanner

نریندر مودی کی حکومت میں لوکو پائلٹس کی زندگی مکمل طور پر پٹری سے اتر چکی ہے: راہل گاندھی

دہلی؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) نریندر مودی کی حکومت میں لوکو پائلٹس کی زندگی مکمل طور پر پٹری سے اتر چکی ہے۔ لوکو پائلٹ گرمی سے ابلتے ہوئے کیبن میں بیٹھ کر 16 گھنٹے کام کرنے پر مجبور ہیں۔ جن کے بھروسے پر کروڑوں زندگیاں منحصر ہیں انہیں اپنی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ یورینل جیسی بنیادی سہولت سے بھی محروم، لوکو پائلٹس کے کام کے اوقات کی کوئی حد نہیں ہے اور نہ ہی انہیں چھٹی ملتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ جسمانی اور ذہنی طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور بیمار ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے حالات میں لوکو پائلٹس کو گاڑی چلانے کے لیے کہنا ان کی اور مسافروں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ لوکو پائلٹس کے حقوق اور کام کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے انڈیا پارلیمنٹ میں اپنی آواز اٹھائے گا۔ اس چھوٹی سی بحث کو دیکھ کر آپ بھی ان کے درد کو محسوس کر سکتے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی

راہل گاندھی آج منی پور کا دورہ کریں گے، اس دوران وہ مختلف اضلاع میں تشدد سے متاثرہ لوگوں سے ملاقات کریں گے

نئی دہلی؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پیر کو منی پور کا دورہ کریں گے۔ اس دوران وہ مختلف اضلاع میں تشدد سے متاثرہ لوگوں سے ملاقات کریں گے۔ کانگریس کی منی پور یونٹ کے صدر کے. میگھ چندر کے مطابق راہل دہلی سے سلچر اور وہاں سے جیری بام ضلع کے لیے پرواز کریں گے۔ وہاں 6 جون کو تشدد ہوا تھا۔ راہول گاندھی کا تیسرا دورہ منی پور میں تشدد شروع ہونے کے بعد راہل گاندھی کا یہ تیسرا دورہ ہوگا۔ تشدد شروع ہونے کے چند ہفتے بعد وہ گزشتہ سال مئی میں منی پور گئے تھے۔ اس سال کے شروع میں، انہوں نے منی پور سے بھارت جوڑو نیا یاترا بھی نکالی تھی۔ میگھ چندر نے کہا کہ راہول ضلع میں کچھ ریلیف کیمپوں کا دورہ کریں گے۔ پھر وہ سلچر ہوائی اڈے پر واپس جائیں گے اور وہاں سے امپھال جائیں گے۔ بذریعہ سڑک موئرنگ پہنچیں گے۔ میگھ چندر نے کہا کہ امپھال میں اترنے کے بعد راہل چورا چند پور ضلع پہنچیں گے اور ریلیف کیمپوں میں رہنے والے لوگوں سے بات کریں گے۔ چورا چند پور سے، گاندھی بشنو پور ضلع کے مویرانگ تک سڑک کے ذریعے پہنچیں گے۔ کچھ ریلیف کیمپوں کا دورہ کریں گے۔ اس کے بعد وہ امپھال واپس آجائیں گے۔ امکان ہے کہ وہ وہاں گورنر انوسویا یوئیکے سے ملاقات کریں گے۔

وزیر اعلیٰ رہائش گاہ میں حکمراں جماعت کے اراکین اسمبلی کی میٹنگ، تحریک اعتماد کے حوالے سے حکمت عملی تیار

رانچی: 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ہیمنت حکومت پیر کو ایوان میں اعتماد کی تحریک پیش کرے گی۔ اسمبلی کے خصوصی اجلاس سے پہلے، حکمراں پارٹی کے اراکین اسمبلی کی میٹنگ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی صدارت میں ہوئی۔ ایوان میں تحریک عدم اعتماد پیش کرنے اور اکثریتی شخصیات پر بحث ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام اراکین اسمبلی سے ایوان میں متحد رہنے کی اپیل کی۔ میٹنگ میں جے ایم ایم، کانگریس، آر جے ڈی، سی پی آئی (ایم ایل) کے ایم ایل ایز موجود تھے۔ اس میٹنگ میں کانگریس کے ریاستی انچارج غلام احمد میر اور ریاستی صدر راجیش ٹھاکر بھی موجود تھے۔

Scanned with OKEN Scanner

آج اسمبلی میں ہوگا کانگریس لیجسلیٹو پارٹی کے لیڈر کا انتخاب

رانچی ؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) عالمگیر عالم جھارکھنڈ اسمبلی میں کانگریس قانون ساز پارٹی کے رہنما تھے۔ فی الحال وہ ٹینڈر کمیشن گھوٹالے میں جیل میں ہیں۔ اسمبلی کا خصوصی اجلاس 8 جولائی سے شروع ہو رہا ہے اور موصولہ اطلاعات کے مطابق کانگریس لیجسلیٹو پارٹی کے لیڈر کا انتخاب 7 جولائی کو کیا جائے گا۔ یہ اطلاع 8 جولائی کی صبح اسمبلی اسپیکر کو دی جائے گی۔ بنا گپتا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اس دوڑ میں سب سے آگے ہیں۔ یہ کہاں جا رہا ہے کہ اگر لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر کا انتخاب ہائی کمان آخری وقت میں نہیں کر سکی تو پارٹی کے کسی سینئر ایم ایل اے کو بھی ایک دن کے لیے یہ ذمہ داری دی جا سکتی ہے۔ پردیپ یادو کانگریس میں ڈپٹی لیڈر ہیں، لیکن جھارکھنڈ اسمبلی میں انہیں اب بھی جھارکھنڈ وکاس مورچہ کے لیڈر کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں وہ یہ ذمہ داری حاصل نہیں کر سکے گا۔

ھیمنت کابینہ کے وزراء آج ھی حلف لیں گے

رانچی ؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ہیمنت کابینہ کے وزراء کل ہی حلف لیں گے۔ کل سہ پہر 3:30 بجے ہیمنت کابینہ کے تمام وزراء راج بھون میں حلف لیں گے۔ وزراء کو راج بھون کے برسا پویلین میں عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ حکمراں جماعت کا اہم اجلاس 7 بجے سے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں طلب کیا گیا ہے۔ اس دوران فلور ٹیسٹ اور کابینہ کے حوالے سے بات چیت ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کل (8 جولائی) کو ہونے والے جھارکھنڈ اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں اعتماد کا ووٹ پیش کریں گے۔ اکثریت حاصل کرنے کے بعد ہیمنت کابینہ میں توسیع کی جائے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس سے قبل یہ چرچا تھا کہ کابینہ میں توسیع کے لیے 9 جولائی کی تاریخ طے کی گئی تھی۔ لیکن اب یہ کل ہی ہوگا۔ کابینہ میں دو نئے چہرے شامل ہو سکتے ہیں۔ اب تک موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق چمپائی سورین کابینہ کے تمام وزراء ہیمنت

کابینہ میں شامل ہوں گے۔ اس کے لیے نئے چہروں کے طور پر عرفان انصاری اور بیدیا ناتھ رام کے ناموں کی بات کی جا رہی ہے دراصل ٹینڈر کمیشن گھوٹالے میں عالمگیر عالم کی گرفتاری اور پھر وزارتی عہدہ سے استعفیٰ دینے کے بعد کانگریس کے کوٹے سے صرف 3 وزرا رہ گئے تھے۔ عالمگیر عالم کی جگہ نیا وزیر بنایا جانا تھا۔ اب عرفان انصاری اقلیتی برادری کے واحد ایم ایل اے ہیں، اس لیے ان کا وزیر بننا یقینی ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ چمپائی سورین ہیمنت کابینہ میں ہوں گے یا نہیں۔ اگر چمپائی سورین ہیں، تو اس بارے میں ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ہے کہ انہیں کون سا محکمہ دیا جائے گا۔ ہیمنت سورین نے 4 جولائی کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ قابل ذکر ہے کہ جھارکھنڈ میں تیزی سے بدلتے ہوئے سیاسی واقعات میں چمپائی سورین، جنہوں نے 2 فروری 2023 کو وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا تھا، 2 جولائی کو استعفیٰ دے دیا تھا۔ 4 جولائی کو جیل سے رہا ہونے والے ہیمنت سورین نے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ ہیمنت سورین کو ای ڈی نے 31 جنوری کو مبینہ زمین گھوٹالہ کیس کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے گرفتاری کے فوراً بعد استعفیٰ دے دیا۔ ان کی جگہ جے ایم ایم کے ایک سینئر لیڈر اور سیاست میں کولہن ٹائیگر کے نام سے مشہور چمپائی سورین کو وزیر اعلیٰ بنایا گیا۔

Scanned with OKEN Scanner

کیا ملک اور عوام سے جھوٹ بولنے والوں کے خلاف کارروائی نہیں ہونی چاہیے؟

نئی دہلی: 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) راہل گاندھی اور کانگریس اگنیور پر پارلیمنٹ کے اندر اور باہر جو بیانیہ قائم کرنا چاہتے تھے، اس پر اس وقت روک لگتی نظر آرہی ہے۔ فوج کی جانب سے وضاحت کے بعد شہید اگنیور کے اہل خانہ نے بھی تسلیم کیا ہے کہ انہیں اب تک 98 لاکھ روپے مل چکے ہیں اور 67 لاکھ روپے کی مزید رقم ملنے والی ہے۔ اس کے علاوہ خاندان کو پنجاب حکومت کی جانب سے ایک کروڑ روپے کی اضافی رقم بھی موصول ہوئی ہے۔ فوج سے 98 لاکھ روپے کی بینک ٹرانزیکشنز کی تفصیلات بھی سامنے آئی ہیں۔ شاید ان تمام وجوہات کا نتیجہ ہے کہ جمعہ کو کانگریس نے اس معاملے پر مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ لیکن دیر شام تک کانگریس کی طرف سے پہلے رندیپ سرجے والا نے پی سی کر کے وضاحت دینے کی کوشش کی۔ پھر راہل گاندھی کا بیان بھی آیا۔ اب کانگریس انشورنس کی رقم حاصل کرنے کی بات کر کے شرمندگی کو مٹانا چاہتی ہے۔ کانگریس کو سمجھنا چاہیے کہ انشورنس کے لیے بھی پریمیم ادا کرنا پڑتا ہے، اور حکومت تمام عارضی ملازمین کے لیے اتنی بڑی رقم انشورنس فراہم نہیں کرتی ہے۔ درحقیقت، ان دنوں کانگریس بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرح جارحانہ انداز میں کھیل رہی ہے۔ جھوٹ یا سچ کسی بھی طریقے سے فریق مخالف پر غلبہ حاصل کرنا ہے۔ بی جے پی کو بیک فٹ پر ڈالنے کے لیے نہ صرف اگنیور بلکہ ایم ایس پی وغیرہ جیسے کئی مسائل پر اس طرح کے ہتھکنڈے اپنائے گئے۔ لیکن اگنیور جیسے حساس معاملے پر تنازعہ کھڑا کر کے کانگریس نے ہندوستانی فوج کو نقصان پہنچایا ہے۔ ان خاندانوں کے درمیان پیدا ہونے والی غلط فہمیوں کو ختم کرنے میں مہینوں لگیں گے جہاں سے فوج کے نچلے درجے کے لوگ بھرتی ہوتے ہیں۔ جھوٹ کا بیانیہ ترتیب دینا ہندوستانی سیاست میں سب سے بڑی برائی بن کر ابھرا ہے۔ تمام جماعتوں نے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لیے یہ حربہ استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ لیکن اگنیور کو لے کر پارلیمنٹ میں جس طرح کی بات چیت ہوئی ہے وہ تشویشناک ہے- اور اس معاملے میں فوج کے داخل ہونے سے معاملہ اور بھی سنگین ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ صرف اگنیور ہی نہیں بلکہ جلد از جلد کچھ اقدامات کیے جائیں تا کہ کسی بھی قسم کے جھوٹ اور عوام کو گمراہ کرنے والے بیانات کو روکا جا سکے۔ لوک سبھا میں جھوٹ ایک سنگین مسئلہ ہے، لیکن ایسا کچھ نہیں ہوگا۔ لوک سبھا ہندوستانی جمہوریت کا مندر ہے۔ یہاں اگر حکمران جماعت یا اپوزیشن کے لوگ جھوٹ بولیں تو ان کے خلاف فوری کارروائی کا نظام ہونا چاہیے۔ پی ایم نریندر مودی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ایوان میں راہول گاندھی کے جھوٹ کے خلاف کارروائی کرنے کی اپیل کی تھی۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ بنسوری سوراج نے بھی راہل کے خلاف لوک سبھا اسپیکر کو نوٹس بھیجا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے واضح طور پر کہا ہے کہ گاندھی خاندان کے رکن ہونے کی وجہ سے راہول گاندھی ایوان کو گمراہ کرنے سے بچ نہیں سکتے، انہیں قواعد کے مطابق کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن ایسا کچھ ہوتا نظر نہیں آتا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی اگنیور یوجنا، ہندوتوا اور کسانوں کے مسئلہ پر راہول گاندھی کے جو بھی بیان دیا اس پر اپنا اعتراض درج کرایا۔ انہوں نے اسپیکر اوم برلا سے اپوزیشن لیڈر کے بیانات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ شاہ نے کہا، بیانات کی تصدیق کے لیے ہدایات دی جائیں اور ہمیں تحفظ فراہم کیا جائے۔ راہل گاندھی کی تقریر کے اختتام پر وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ قائد حزب اختلاف کی طرف سے کہی گئی بہت سی باتیں حقائق پر مبنی اور سچائی نہیں ہیں۔ انہوں نے لوک سبھا اسپیکر سے ان باتوں کی تصدیق کرنے کی درخواست کی۔ جس پر لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا، تصدیق کی جائے گی۔ لیکن عمل کے نام پر کچھ نہیں ہونے والا۔ کیونکہ ہر کوئی جھوٹ کا سہارا لیتا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران بھی مسلسل جھوٹ بولے گئے۔ سابق پی ایم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے انتخابی مہم کے دوران بدعنوان انتخابی مہم پر بیان دے کر بحث کو جنم دیا تھا۔ سنگھ نے کہا تھا کہ ماضی میں کسی بھی وزیر اعظم نے سماج کے کسی مخصوص طبقے یا اپوزیشن کو نشانہ بنانے کے لیے ایسے نفرت انگیز، غیر پارلیمانی اور غیر مہذب الفاظ کا استعمال نہیں کیا۔ لیکن منموہن سنگھ نے حال کو صرف ایک عینک سے دیکھا۔ جبکہ اس بار الیکشن انڈیا اتحاد کی جانب سے جھوٹے پروپیگنڈے کے ذریعے غلط بیانیہ قائم کرنے کی کوششیں زیادہ ہوئیں، اگر نریندر مودی دوبارہ وزیر اعظم بن گئے تو ملک میں دوبارہ انتخابات نہیں ہوں گے۔ روس کی طرح ملک میں یک جماعتی نظام رائج کیا جائے گا اور پوتن کی طرح نریندر مودی ملک کے مستقل حکمران بن جائیں گے۔ یہ بیانیہ ترتیب دینے کی کوشش کتنی مضحکہ خیز تھی کہ آئین خطرے میں ہے، تحفظات خطرے میں ہیں۔ اس کا فائدہ بھی اپوزیشن کو ہوا۔ لیکن کیا اب تک ملک میں آئینی ترامیم نہیں ہوئیں؟ کانگریس کے دور میں کتنی آئینی ترامیم ہوئیں؟ کیا آئین خطرے میں ہے؟ اسی طرح ریزرویشن ختم کرنے کا بھرم پھیلانا بھی ملک کے عوام کے ساتھ دھوکہ دہی سے کم نہیں تھا۔ اروند کیجریوال کا سی اے اے احتجاج اتنا مضحکہ خیز تھا کہ اس کے لیے سیدھا مقدمہ درج ہونا چاہیے تھا۔ انتخابی مہم کے ابتدائی دنوں میں وہ کئی دن ٹی وی پر نظر آتے تھے اور کہتے تھے کہ اس قانون کے نافذ ہونے کے بعد کروڑوں پاکستانی دہلی آکر آباد ہوں گے۔ ہماری شہری سہولیات کا کیا بنے گا؟ جب کہ سب جانتے ہیں کہ اس قانون کے نفاذ کے بعد بھی صرف چند افراد ہی پاکستان سے ہندوستان آکر شہریت لے سکتے ہیں۔ یہ قانون اس لیے لایا گیا ہے تا کہ وہ لوگ جو کئی دہائیوں سے ہندوستان میں رہ رہے ہیں انہیں ملک کی شہریت مل سکے۔ مسلسل جھوٹ بولنے والے لیڈروں کو قابو کرنے کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے۔ اگنیور پر کانگریس کا جھوٹ منصوبہ بند لگتا ہے۔ کیونکہ راہل نے اگنیور کے خاندان کا جو ویڈیو جاری کیا تھا، اس میں انہوں نے انتخابی مہم کے دوران خاندان سے بات کی تھی۔ واضح رہے کہ کانگریس کی طرف سے ایک بار بھی کوشش نہیں کی گئی کہ وہ شہید کے خاندان سے دوبارہ بات کرے اور پوچھے کہ انہیں پوری رقم ملی ہے یا نہیں۔ یہ جان بوجھ کر کیا گیا۔ سب جانتے ہیں کہ انتظامی کام میں وقت لگتا ہے۔ انشورنس وغیرہ کی رقم حاصل کرنے میں بھی وقت لگتا ہے۔ چونکہ یہ معاملہ فوج سے متعلق ہے اس لیے یہ ملک کے لیے بہت حساس ہے۔ اس سے پہلے راہل گاندھی کا جھوٹ بھی رافیل طیارے پر اس طرح پکڑا گیا تھا۔ ظاہر ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اس کھیل میں پرانی ماہر ہے۔ کانگریس کو بیک فٹ پر لانے کے لیے اس کی طرف سے بھی ایسی ہی کارروائی کی جائے گی۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس طرح کے جھوٹے بیانیے کو ترتیب دینے کے رواج کو روکنے کے لیے کچھ ضروری اقدامات کیے جائیں۔

Scanned with OKEN Scanner

ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ چین ایل اے سی پر سرحد کی صورتحال پر ملک کو اعتماد میں لینا چاہئے

نئی دہلی؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ چین ایل اے سی پر سرحد کی صورتحال پر ملک کو اعتماد میں لینا چاہئے۔ انہوں نے سوال کیا کہ چین اس علاقے میں اپنا فوجی اڈہ کیسے قائم کرسکتا ہے جو مئی 2020 تک بھارتی قبضے میں تھا؟ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا کہ چین پینگونگ تسو کے قریب اس زمین پر کیسے فوجی اڈہ بنا سکتا ہے جو مئی 2020 تک ہندوستان کے قبضے میں تھی؟ وہ بھی جب ہم گلوان پر وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دی گئی "کلین چٹ" کے پانچویں سال میں داخل ہورہے ہیں، جہاں (گلوان) ہمارے بہادر سپاہیوں نے اپنی جانیں قربان کیں، چین ہماری علاقائی سالمیت کی مسلسل خلاف ورزی کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 اپریل 2024 کو غیر ملکی پریس کو دیئے گئے حالیہ انٹرویو میں پی ایم مودی عالمی سطح پر ہندوستان کا موقف مضبوطی سے پیش کرنے میں ناکام رہے۔ 13 اپریل 2024 کو وزیر خارجہ نے بیان دیا کہ چین نے ہماری کسی بھی زمین پر قبضہ نہیں کیا۔ وزیر خارجہ کے اس بیان نے چین کے تئیں مودی حکومت کی شائستہ پالیسی کو بے نقاب کردیا۔ حالانکہ 4 جولائی 2024 کو ملک کے وزیر خارجہ نے اپنے چینی ہم منصب سے ملاقات کی اور کہا کہ ایل اے سی (لائن آف ایکچوئل کنٹرول) کا احترام کرنا اور سرحدی علاقوں میں امن کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ لیکن، چین ہماری سرزمین پر قبضہ کرنے اور سری جاپ میں ایک فوجی اڈہ بنانے میں جارحانہ انداز میں جاری ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ یہ وہ سرزمین ہے جو ہندوستان کے کنٹرول میں تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکز کی مودی حکومت ایل اے سی پر جمود برقرار نہ رکھنے کی ذمہ دار ہے۔ ہم نے 65 میں سے 26 پیٹرولنگ پوائنٹس (PP) کا قبضہ کھودیا ہے جس میں ڈیپسنگ میدانی، ڈیمچوک اور گوگرہ ہاٹ اسپرنگس کے علاقے شامل ہیں۔ مودی کی چائنا گارنٹی جاری ہے، کیوں کہ ان کی حکومت اپنی سرخ آنکھوں پر 56 انچ کے بڑے چینی بلنکرز پہنتی ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر ایل اے سی پر سرحدی صورتحال پر ملک کو اعتماد میں لینے کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا ہے۔ کانگریس صدر کا کہنا ہے کہ ہم اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔

ہاتھرس واقعہ پر راہل گاندھی نے سی ایم یوگی کو خط لکھا، یہ کیا مطالبہ

نئی دہلی؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ہاتھرس واقعہ پر یوپی کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے سی ایم یوگی پر زور دیا ہے کہ وہ حادثے کے متاثرین کے اہل خانہ کو معاوضے کی رقم میں اضافہ کریں اور انہیں جلد از جلد فراہم کریں۔ راہل گاندھی نے اپنے ایکس ہینڈل کے ذریعے اس خط کو عام کیا ہے۔ راہل گاندھی نے لکھا کہ ہاتھرس میں بھگدڑ کے حادثے سے متاثرہ افراد کے اہل خانہ سے ملاقات کے بعد، ان کے دکھ کو محسوس کرنے اور ان کے مسائل جاننے کے بعد، انہوں نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک خط کے ذریعے ان کے بارے میں آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ پر زور دیا کہ معاوضے کی رقم میں اضافہ کیا جائے اور اسے جلد از جلد سوگوار خاندانوں کو فراہم کیا جائے۔ راہل گاندھی نے سی ایم یوگی سے متاثرہ خاندان کے لیے معاوضے کی رقم بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ لکھا کہ اتر پردیش حکومت نے جس معاوضے کا اعلان کیا ہے وہ بہت ناکافی ہے۔ میری گزارش ہے کہ معاوضے کی رقم میں اضافہ کیا جائے اور اسے جلد از جلد دیا جائے۔ ساتھ ہی زخمیوں کا مناسب علاج کیا جائے اور انہیں مناسب معاوضہ بھی دیا جائے۔ اپوزیشن لیڈر نے مزید لکھا کہ انہوں نے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی ہے۔ حادثہ اتنا المناک ہے کہ میں اپنے اہل خانہ سے ملاقات کے دوران تسلی کے الفاظ سے محروم رہ گیا۔ لکھا کہ اہل خانہ نے میرے ساتھ یہ بات بھی شیئر کی کہ اس پورے حادثے کا ذمہ دار مقامی انتظامیہ کی غفلت اور بے حسی ہے۔ راہل گاندھی نے ملزموں کے خلاف سخت سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے لکھا کہ اس کیس کی درست اور شفاف تحقیقات نہ صرف مستقبل میں ایسے حادثات کی روک تھام کی طرف ایک درست قدم ہوگی بلکہ ان متاثرین کے خاندانوں کے ذہنوں میں نظام انصاف پر اعتماد بھی بحال ہوگا۔ کانگریس پارٹی کے تمام کارکنان اور میں اس معاملے میں آپ کے ہر ممکن تعاون کے لیے۔

کپل سبل نے نائب صدر جگدیپ دھنکھر کو نشانہ بنایا

نئی دہلی؛ 7 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) راجیہ سبھا کے رکن کپل سبل نے آج نائب صدر جگدیپ دھنکھر کو پارلیمانی طریقہ کار سے متعلق ان کے بیان پر نشانہ بنایا۔ نئے فوجداری قوانین پر کانگریس لیڈر پی چدمبرم کے ریمارکس پر تنقید کرنے پر سبل نے دھنکھر پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ سبل نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ اپوزیشن نہیں ہے جو روزانہ کی بنیاد پر پارلیمانی طریقہ کار کی توہین کرتی ہے۔ سبل کا یہ تبصرہ دھنکھر کے چدمبرم کے بیان پر تبصرہ کرنے کے بعد آیا ہے۔ چدمبرم نے تین نئے فوجداری قوانین کو پارٹ ٹائمرز کے تیار کردہ قرار دیا تھا، جسے دھنکھر نے "ناقابل معافی" اور اشتعال انگیز قرار دیا۔ دھنکھر نے کہا کہ جب انہوں نے ایک سرکردہ قومی روزنامے کو چدمبرم کا انٹرویو پڑھا تو وہ حیران رہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹ ٹائمرز کی جانب سے نئے قوانین بنانے کی بات کرنا پارلیمنٹ کی توہین ہے۔ سبل نے اپنی پوسٹ میں لکھا، "دھنکھر جی نے چدمبرم کے اس بیان پر تنقید کی کہ پارٹ ٹائمرز نے تین فوجداری قوانین کا مسودہ تیار کیا۔ یہ پارلیمنٹ کی انٹیلی جنس کی ناقابل معافی توہین ہے۔ ہم سب پارٹ ٹائمر ہیں، دھنکھر جی! ہفتہ کو تروانتت پورم میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، دھنکھر نے چدمبرم کے ریمارکس کا حوالہ دیا اور کہا، "کیا ہم پارلیمنٹ میں پارٹ ٹائمر ہیں؟ یہ پارلیمنٹ کی انٹیلی جنس کی ناقابل معافی توہین ہے۔

Scanned with OKEN Scanner